از عدالتِ عظمیٰ

کمشنر آف انکم ٹیکس، بنگلور

بنام

شریمتی آر شردھا

تاریخ فیصلہ: 3 اپریل، 1996

[بی پی جیون ریڈی اور سوہاس سی سین، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:

دفعات 271(1)(c)، 274—فورم میں تبدیلی-زیر التواء مقدمات پر اثر-اسسٹنٹ کمشنر کا معائنہ کرنے سے پہلے جرمانے کی کارروائی زیر التوا ہے-دریں اثنا ٹیکس قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1975 کے ذریعے دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کو حذف کر دیا گیا- قرار پایا کہ، معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر نے 31 مارچ 1976 کو اس کے روبرو زیر التواء کارروائی کو جاری رکھنے کا اختیار اس بنیاد پر نہیں کھویا کہ دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کو ٹیکسیشن لاز (ترمیمی) ایکٹ، 1975 کے تحت یکم اپریل 1976 سے مؤثر طور پر منسوخ کر دیا گیا تھا-وہ کارروائی جاری رکھنے اور مناسب احکامات جاری کرنے کا حقدار تھا۔

جنرل کلاز ایکٹ 1897:

دفعہ 6-فورم میں تبدیلی کو متاثر کرنے توضیع کو حذف کرنا-زیر التواء مقدمات پر اثر-فورم میں کوئی الزام زیر التواء کارروائیوں کو متاثر نہیں کرتا جب تک کہ اس کے برعکس کوئی ارادہ واضح طور پر ظاہر نہ کیا جائے۔

کمشنر انکم ٹیکس بنام دھادی ساہو، 199 آئی ٹی آر 610، منوجیندر دت بنام پورندو پر ساد رائے چودھری، اے آئی آر (1967) ایس سی 1419 نے انحصار کیا۔

آر عبد العزیز بنام کمشنر انکم ٹیکس، کرناٹکا، 128 آئی ٹی آر 547، نے منظوری نہیں دی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3169، سال 1984۔

کرناٹک عدالت عالیہ کے I.T.R.C نمبر 126، سال 1981 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے رگھو ویر، آر ستیش اور ایس این تر دول۔

جواب دہندہ کی طرف سے ایس سری نواسن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس اپیل کو کرناٹک عدالت عالیہ کے اس حکم کے خلاف ترجیح دی جاتی ہے جس میں انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(1) کے تحت اس کے حوالے کردہ سوال کا جواب مثبت یعنی مشخص الیہ کے حق میں اور محصول کے خلاف دیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کو بھیجا گیا سوال یہ ہے:

> "کیا حقائق پر اور معاملے کے حالات 3 میں، دفعہ 271(1)(c) کے تحت معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے عائد جرمانے کو منسوخ کرنے میں I.T.A.T قانونی طور پر درست ہے جس میں کہا گیا ہے کہ معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کو تبدیل شدہ توضیعات یا قانون کے پیش نظر دفعہ 271(1)(c) کے تحت تاوان عائد کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے؟"

یہاں متعلقہ تخمینہ کاری کا سال 1972-73 ہے۔

عدالت عالیہ نے آر عبد العزیز بنام کمشنر انکم ٹیکس، کرناٹک، 128 آئی ٹی آر 547 میں اپنے پہلے فیصلے کی پیروی کی اور ریونیو کے خلاف سوال کا جواب دیا۔ آر عبد العزیز کے معاملے میں، کرناٹک عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا تھا کہ یکم اپریل 1976 سے ٹیکس قوانین (ترمیم ایکٹ، 1975 کے ذریعے دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کو خارج کرنے کی وجہ سے، 31 مارچ 1976 کو معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے زیر التوا تاوان کی کارروائی اس کے بعد ان کے سامنے جاری نہیں رہ سکتی اور ان کے پاس ان کارروائیوں کو جاری رکھنے یا اس میں کوئی حکم جاری کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ یہ قرار دیا گیا ہے کہ یکم اپریل 1976 کو یا اس کے بعد اس کی طرف سے تاوان عائد کرنے کا کوئی بھی حکم دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا مذکورہ نظریہ درست ہے۔ ہم نہیں سوچتے۔ کمشنر انکم ٹیکس بنام دھادی ساہو، (199 آئی ٹی آر 610) میں اس عدالت کے فیصلے کے تناسب سے ایسا کہنے میں ہماری حمایت کی جاتی ہے۔ دھادی ساہو کے حقائق درج ذیل ہیں: اس

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

میں متعلقہ تخمینہ کاری کے سال 1968-69 اور 1969-70 تھے۔ 28 فروری 1970 کو مذکورہ تخمینہ کاری کے سالوں کے سلسلے میں تخمینہ کاری کے احکامات منظور کیے گئے تھے۔ انکم ٹیکس افسر نے ایکٹ کی دفعہ 271(1)(c) کے تحت تاوان عائد کرنے کے لیے کارروائی شروع کی اور یہ معاملہ ایکٹ کی دفعہ 274(2) کے تحت انسپکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بھیج دیا گیا۔ مذکورہ تاریخ کو، ایکٹ کی دفعہ 274(2) مندرجہ ذیل ہے:

> "دفعہ 271 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (iii) میں کسی بات کے باوجود، اگر اس ذیلی دفعہ کی شق (c) کے تحت آنے والے کسی معاملے میں قابل عائد کم از کم تاوان ایک ہزار روپے سے زیادہ ہے، تو انکم ٹیکس افسر اس معاملے کو معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بھیجے گا، جسے اس مقصد کے لیے اس باب کے تحت تاوان عائد کرنے کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔".

انسپکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے مقدمہ کا حوالہ زیر التواء، دفعہ 274(2) میں یکم اپریل 1971 سے ٹیکس قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1970 کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی۔ ترمیم شدہ ذیلی دفعہ (2) مندرجہ ذیل ہے:

> " ذیلی دفعہ کی شق (iii)، دفعہ 271 کی شق (i) میں کسی بات کے باوجود، اگر اس ذیلی دفعہ کی شق (c) کے تحت آنے والے کسی معاملے میں، آمدنی کی رقم (جیسا کہ تشخیص پر انکم ٹیکس افسر کے ذریعے متعین کی گئی ہے) جس کے سلسلے میں تفصیلات چھپائی گئی ہیں یا غلط تفصیلات فراہم کی گئی ہیں، پچیس ہزار روپے سے زیادہ ہے، تو انکم ٹیکس افسر اس معاملے کو معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کے پاس بھیجے گا، جسے اس مقصد کے لیے اس باب کے تحت تاوان عائد کرنے کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔"

(ہماری طرف سے جن الفاظ پر روشنی ڈالی گئی تھی ان کی جگہ "قابل عائد کم از کم تاوان ایک ہزار روپے سے زیادہ ہے" کے الفاظ رکھے گئے تھے۔)

15 فروری 1975 کو معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر نے مذکورہ تخمینہ کاری کے دونوں سالوں کے لیے جرمانے عائد کرنے کے احکامات جاری کیے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مشخص الیہ نے ٹریبونل کے سامنے اپیل دائر کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکس قانون (ترمیم) ایکٹ، 1970 کے ذریعے ترمیم کے اثر کی وجہ سے معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر نے یکم اپریل 1971 سے مذکورہ تاوان کی کارروائی کے ساتھ آگے بڑھنے کا دائرہ اختیار کھو دیا کیونکہ مذکورہ مقدمات میں، آمدنی کی رقم جس کے سلسلے میں تفصیلات کو چھپایا گیا ہے، پچیس ہزار روپے سے کم تھی، جیسا کہ 1970 میں ترمیم شدہ دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کے معنی میں یکم اپریل 1971 سے نافذ ہوا۔ دلیل تھی کہ معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے تاوان کی کارروائی جاری نہیں رہ سکتی کیونکہ ترمیم شدہ ذیلی دفعہ (2) کی لازمی ضرورت پوری نہیں ہوئی تھی۔ ٹریبونل نے مذکورہ عرضی کو قبول کر لیا اور اپیل کی اجازت دے دی۔ ریونیو کی مثال پر، ٹریبونل نے ایکٹ کی دفعہ 256(1) کے تحت اڑیسہ عدالت عالیہ کی رائے کے لیے درج ذیل سوال بیان کیا:

" آیا معاملے کے حقائق اور حالات پر اور دفعہ 274 کی صحیح تشریح پر، جیسا کہ ٹیکس قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1970 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کو، جس کے پاس یہ مقدمہ یکم اپریل 1971 سے پہلے بھیجا گیا تھا، تاوان عائد کرنے کا دائرہ اختیار حاصل تھا۔"

عدالت عالیہ نے اس سوال کا جواب مشخص الیہ کے حق میں دیا جس پر معاملہ اس عدالت میں لایا گیا۔ اس عدالت نے ابتدا میں اس سلسلے میں لاگو عمومی اصول کو درج ذیل الفاظ میں بیان کیا:

" شروع میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ عمومی اصول یہ ہے کہ کوئی قانون جو فورم میں تبدیلی لاتا ہے وہ زیر التواء کارروائیوں کو متاثر نہیں کرتا جب تک کہ اس کے برعکس کوئی ارادہ واضح طور پر ظاہر نہ کیا جائے۔ ان طریقوں میں سے ایک جس کے ذریعے اس طرح کا ارادہ ظاہر کیا جاتا ہے وہ عدالت یا ٹریبونل سے کارروائی کی تبدیلی کے لیے توضیع کرنا ہے جہاں وہ عدالت یا ٹریبونل میں زیر التوا ہیں جسے نئے قانون کے تحت ان پر مقدمہ چلانے کا دائرہ اختیار حاصل ہے۔"

اس کے بعد عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ایک بار معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کو جائز طور پر حوالہ دیا گیا تو اس نے مذکورہ ترمیم ایکٹ کی وجہ سے اس معاملے سے نمٹنے کا دائرہ اختیار نہیں کھویا۔ اس نے نشاندہی کی کہ ترمیم شدہ قانون میں کوئی توضیع شامل نہیں ہے کہ معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے جائز طور پر زیر التواء حوالوں کو کوئی حتمی توضیع منظور کیے بغیر واپس کر دیا جائے اگر آمدنی کی وہ رقم جس کے سلسلے میں تفصیلات چھپائی گئی ہیں پچیس ہزار روپے سے زیادہ نہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہو۔اس نے مؤقف اختیار کیا کہ مذکورہ صورتحال عدالت کے اس نتیجے کی حمایت کرتی ہے کہ معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کو تاوان عائد کرنے کا دائرہ اختیار برقرار ہے۔عدالت نے مشاہدہ کیا:

"یہ بھی سچ ہے کہ کسی بھی مدعی کو طریقہ کار کے قانون کے معاملے میں کوئی ذاتی حق نہیں ہے لیکن، جہاں سوال فورم کی تبدیلی کا ہے، یہ صرف طریقہ کار کا سوال نہیں رہتا ہے۔اپیل یا کارروائی کا فورم ایک مخصوص فورم کے سامنے خالص طریقہ کار کے برخلاف ایک ذاتی حق ہے۔حق اس وقت حاصل ہوتا ہے جب ٹریبونل یا عدالت میں کارروائی شروع کی جاتی ہے اور جب تک کہ قانون سازیہ، واضح الفاظ سے یا ضروری مضمرات سے، واضح طور پر اس طرح اشارہ نہ کرے کہ مختلف ٹریبونلز یا فورمز کے دائرہ اختیار میں تبدیلی کے باوجود یہ حق حاصل رہے گا۔"

اس عدالت نے نشاندہی کی کہ اس کا نظریہ گجرات، پٹنہ، پنجاب اور ہریانہ، بمبئی، کلکتہ اور مدھیہ پردیش عدالتِ عالیہان کا بھی نظریہ ہے، جبکہ الہ آباد اور کرناٹک عدالتِ عالیہان نے اس کے برعکس نظریہ اختیار کیا تھا۔عدالت نے الہ آباد اور کرناٹک عدالتِ عالیہان کے متضاد نقطہ نظر کو خارج کر دیا اور دیگر عدالتِ عالیہان کے نقطہ نظر کو منظور کر لیا۔

ہماری رائے میں، مذکورہ فیصلے کا بنیادی اصول یہاں پوری طرح لاگو ہوتا ہے۔اس معاملے میں بھی حوالہ کی تاریخ پر نافذ قانون کے مطابق معائنہ کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر کو ایک حوالہ دیا گیا تھا۔جب ایک انسپکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کو اس معاملے کا اختیار حاصل ہو گیا، تو اس نے دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کو حذف کرنے کی وجہ سے اس میں قبضہ نہیں کھویا۔یہ جنرل کلاز ایکٹ کے دفعہ 6 کا بنیادی اصول بھی ہے۔

ہم یہ بھی ذکر کر سکتے ہیں کہ دھادی ساہو میں، اس عدالت نے دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ منوجندر دت بنام پورینداو پرساد رائے چودھری، اے آئی آر (1967) ایس سی 1419 میں اس عدالت کے پہلے فیصلے کا حوالہ دیا، جو بھی ترمیم ایکٹ، سال 1953 کے ذریعے کلکتہ ٹھیکا کرایہ داری ایکٹ، 1949 کی دفعہ 29 کو ہٹانے کا معاملہ تھا۔اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ مذکورہ حذف کرنے کی وجہ سے، کنٹرولر، جس کے سامنے کارروائی زیر التوا تھی، ترمیم ایکٹ کے نافذ ہونے کی تاریخ پر اس کے سامنے زیر التواء معاملے کی سماعت کے دائرہ اختیار سے محروم نہیں تھا۔

اس لیے ہمارا خیال ہے کہ انسپکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر نے ٹیکس قوانین (ترمیم) ایکٹ، 1970 کے ذریعے دفعہ 274 کی ذیلی دفعہ (2) کو حذف کرنے کی وجہ سے 31 مارچ 1976 کو اپنے سامنے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

زیر التواء کارروائی کو جاری رکھنے کا دائرہ اختیار نہیں کھویا۔ وہ ان کارروائیوں کو جاری رکھنے اور قانون کے مطابق مناسب احکامات جاری کرنے کا حقدار تھا۔

اس کے مطابق، ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور مذکورہ بالا سوال کا جواب منفی یعنی ریونیو کے حق میں اور مشخص الیہ کے خلاف دیتے ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document